

533

آیات نمبر 19 تا 44 میں اس حقیقت کا اظہار کہ انسان بہت بے صبر ہے۔ نیک اعمال کرنے والے اہل ایمان کے لئے جنت کے باغوں کی بشارت۔ کفار کے اس خیال کی تردید کہ جس طرح وہ اس دنیا میں عیش و آرام سے زندگی گزار رہے ہیں، انہیں آخرت میں بھی ایسا ہی عیش و آرام میسر ہوگا۔ اس بات کی یقین دہانی کہ قیامت ضرور آئے گی اور قیامت کا ایک منظر۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ جلد بازی اور بے صبری انسان کی سرشت میں شامل ہیں، جب اسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو بہت جلد گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ مگر وہ نمازی اس عیب سے بچے ہوئے ہیں جو ہمیشہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں وَ الَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ اور جن کے مال میں ایک حصہ مقرر ہے مانگنے والے محتاجوں کا بھی اور ان غریبوں کا بھی جو کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے وَ الَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ اور وہ لوگ جو روز جزا پر یقین رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں، بے شک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ اور وہ لوگ جو

اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں بجز اپنی بیویوں اور اپنی مملوکہ کنیزوں سے کہ
ان کے معاملہ میں ان پر کوئی ملامت نہیں فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ لیکن جو لوگ اس کے علاوہ کچھ اور طلب کریں تو ایسے ہی لوگ
حد سے بڑھنے والے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور
اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی شہادتوں کے معاملہ میں راست بازی پر
قائم رہتے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اور وہ لوگ جو اپنی
نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ یہی لوگ ہیں جو
عزت و احترام کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے رکوع[1] فَمَالِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اے
نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ آپ
کے پاس دوڑے چلے آ رہے ہیں ؟ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ
جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ کیا ان کافروں میں سے ہر ایک یہ توقع کرتا ہے کہ اسے بھی اہل
ایمان کی طرح نعمتوں سے بھری جنت میں داخل کر دیا جائے گا ؟ کفار کی ایک جماعت
رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کے گرد جمع ہو جاتی، وہ لوگ آپ کا کلام سنتے اور مذاق اڑاتے کہ اگر یہ
مسلمان جنت میں جائیں گے تو ہم ان سے پہلے جائیں گے كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا ! ہم نے جس چیز سے انہیں پیدا کیا ہے اسے

یہ خود بھی جانتے ہیں فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی، کہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں ہیں

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ سو اے نبی (ﷺ)! آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بے ہودہ باتوں اور کھیل تماشے میں مشغول رہیں یہاں تک کہ عذاب کا وہ دن آ پہنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ اس دن یہ قبر سے نکل کر میدان حشر کی طرف اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پہلے سے مقرر شدہ نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ان کی نظریں جھکی ہوئی اور چہرے پر ذلّت چھائی ہو گی، یہی وہ دن ہو گا جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے رکوع [۲]